مولانا عبدالقیوم حقانی

تعارف و تبصرۂ کتب

ماہنامہ ندائے شاہی کا تاریخ شاہی نمبر

مرتب مولانا محمد سلمان منصور پوری ضخامت ۶۰۸
ناشر؛ مرکز العلوم الاسلامیہ جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد ہند

انقلاب ۱۸۵۷ء کے بعد ظلم و ضلالت کے تیز و تند طوفانوں اور الحاد و دھریت کے امنڈتے سیلابوں سے مقابلہ کے لیے جو ادارے قائم کیے گئے تھے دار العلوم دیوبند، مظاہر العلوم سہارنپور اور ندوۃ العلماء کے بعد مدرسہ شاہی مراد آباد ان میں سر فہرست ہے قاسم العلوم والخیرات مولانا محمد قاسم نانوتوی ہی نے اس کی بنیاد ڈالی اکابر دار العلوم نے اپنی سرپرستی کے ذریعہ اس کو پروان بخشا نصاب تعلیم، طرز تدریس اور مسلک و مشرب میں یہ ادارہ ہمیشہ دار العلوم دیوبند سے ہم آہنگ رہا علوم نبوت کی ترویج و اشاعت اور رجال کار کی تربیت میں اس درس گاہ کا نمایاں کردار رہا ہے اس کے دامن فیض سے وابستگی والوں میں مولانا مفتی محمد کفایت اللہ، مولانا حافظ محمد احمدؒ مولانا حفظ الرحمان سیوہارویؒ مولانا مفتی محمودؒ جیسی عبقری شخصیات شامل ہیں۔

حضرت مولانا سید رشید الدین حمیدی مدظلہ کی سرپرستی و رہنمائی میں جواں سال فاضل مولانا محمد سلمان منصور پوری نے اس ادارے کی تاریخ پر ماہنامہ ندائے شاہی کا خصوصی نمبر مرتب کیا ہے نمبر کیا ہے ۶۰۸ صفحات میں برصغیر کی گویا ایک تاریخی انسائیکلو پیڈیا ہے جس میں منصف اصحاب قلم نے علماء حق کے تاریخی کردار کو نمایاں کیا ہے اس کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہو کر سامنے آجاتی ہے کہ مدرسہ شاہی مراد آباد نے اب تک امت کو کیا دیا ہے اور امت نے کیا لیا ہے اور ایک دینی مدرسہ کا کردار کیوں ضروری اور کتنا اہم ہے کسی نمبر کی تدوین و ترتیب کا کام کیسے ہوتا ہے اس سے وہی واقف ہیں جو اس راستے کے راہی ہیں حضرت مولانا رشید الدین اور مولانا محمد سلمان منصور پوری پوری ملت کی طرف سے ہدیہ تبریک کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایک عظیم تاریخی دستاویز امت کے حوالے کر دی ہے۔

درس قرآن جلد ۲۲ و ۲۳

افادات؛ حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہ صفحات جلد ۲۲، ۲۸۸ جلد ۲۳، ۲۸۰
قیمت فی جلد ۷۰ روپے،

ناشر؛ دار الارشاد، مدنی روڈ اٹک شہر

حضرت العلامہ مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہ عالم باعمل ہیں اقامت صلوٰۃ تعلق باللہ اشاعت قرآن، ترجمہ و تفسیر اور خشیت و تقویٰ کے وہ اس دور میں بہت بڑے داعی ہیں اللہ کے فضل سے اس دعوت کا ان کی زندگی اور ان کی اولاد